سوال

(705) مخالف سنت نماز پڑھنے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہے جو نماز سنت کے مطابق نہیں پڑھتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخالف سنت نماز کی دو صورتیں ہیں :

1۔ اگر تو سنت کی مخالف نماز سے، آپ کی مراد مسلمانوں کے مسلکی اور فروعی اختلافات ہیں، جیسے رفع الیدین، آمین بالجہر، فاتحہ خلف الامام وغیرہ، تو اسے خلاف سنت نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ اجتہادی اور فروعی مسائل ہیں۔ ایسی مخالفت کرنے والے امام کے پیچھے نماز ادا کی جا سکتی ہے، اور آپ کی نماز ان شاء اللہ درست ہوگی۔ امام ابن قدامہ فرماتے ہیں :

"فَأما المخالفون في الفروع كأصحاب أبي حنيفة, ومالك, والشافعي : فالصلاة خلفهم صحيحة غير مكروهة، نص عليه أحمد; لأن الصحابة والتابعين ومن بعدهم : لم يزل بعضهم يأتم ببعض, مع اختلافهم في الفروع, فكان ذلك إجماعاً" انتهى. (المغني "11/2)

فروع میں اختلاف کرنے والوں جیسے امام ابو حنیفہ، امام مالک، اور امام شافعی کے متبعین کے پیچھے نماز ادا کرنا بغیر کراہت کے صحیح ہے، امام احمد نے بھی یہی نقل کیا ہے۔ کیونکہ صحابہ اور تابعین وغیرہ فروع میں باہمی اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں پڑھ لیا کرتے تھے، یہ گویا کہ اجماع ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ فرماتے ہیں :

"وأما صلاة الرجل خلف من يخالف مذهبه : فهذه تصح باتفاق الصحابة والتابعين لهم بإحسان، والأئمة الأربعة" انتهى. "مجموع الفتاوى "(38023/378)

مخالف مذہب والے پیچھے نماز ادا کرنا باتفاق صحابہ، تابعین اور اءمہ اربعہ بالکل صحیح ہے۔

لجنہ دائمہ کے علماءاپنے فتویٰ میں فرماتے ہیں :

"الاختلاف فی الفروع لیس لہ اَثرفی صحۃ صلاۃ بعض المختلفین خلف بعض ، وعلی الاِمام وغیرہ من اَہل العلم اَن یتحری الاَرجح فی الدلیل ، سواء کان المَاموموں یوافقونہ فی ذلک اَم لا" انتھی .

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، الشیخ عبدالرزاق عفیفی، الشیخ عبداللہ بن غدیان، الشیخ عبداللہ بن قعود. "فتاوی اللجنۃ الدائمۃ" (366/7

فروع کے اختلاف کا مختلفین کی نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں ہے، اگر وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز ادا کرلیں، امام پر واجب ہے کہ وہ دلیل میں راجح کو تلاش کرے، اس کے مقتدی اس کی موافقت کریں یا نہ کریں۔

مذکورہ بالا دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اہل سنت مکاتب فکر کے لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نماز ادا کرسکتے ہیں، اوران کی نماز درست ہے۔

2۔ اوراگر مخالف سنت سے آپ کی مرادیہ ہے کہ وہ امام چار رکعات والی نماز کی پانچ یا کم وبیش رکعات پڑھاتا ہے یا واضح مشرک ہے، تو ایسے کے پیچھے نماز ادا کرنا درست نہیں ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ